بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۵ شوال ۱۳۹۱ھ | ۴ فتح ۱۳۵۰ ہش | ۴ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۷۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۳ رفتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۴ رفتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت آج اچھی رہی ۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۳ رفتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ روز بدن اور سر میں درد کی وجہ سے ناساز رہی۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے ۔ آمین

مکرم مبارک احمد صاحب حسنات کی راولپنڈی میں ایک حادثہ میں پنڈلی کی دونوں ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں ۔ احباب سے اُنکی مکمل صحتیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔ (اقبال احمد نجم بی اے مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

مسجد فضل لنڈن میں عید الفطر کی تقریب سعید

تین ہزار افراد نے شرکت کی

لنڈن (بذریعہ تار) — مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن مطلع فرماتے ہیں کہ :-

مسجد فضل لنڈن میں عید الفطر کی تقریب مورخہ ۲۰ رنبوت ۱۳۵۰ ہش مطابق ۲۰ رنومبر ۱۹۷۱ء کو ہفتہ کے روز اسلامی شعار کے مطابق سادہ اور پُر وقار طریق پر خاص اہتمام سے منائی گئی ۔ عید کی تقریب میں قریباً تین ہزار افراد نے شرکت کی ۔ ان میں پانچ سو کے قریب برطانوی مہمان بھی شامل تھے ۔ نماز عید کے بعد خطبہ عید محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھا ۔ مقامی پریس کے نمائندوں نے بھی بھاری تعداد میں شرکت کی ۔ تقریب کی خبر اخبارات میں بہت وسیع پیمانہ پر شائع ہوئی ۔ یہ مبارک تقریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہی ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب کفّار کے ظلم و ستم حد سے بڑھ گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدافعت کیلئے تلوار اٹھائی

اگر ایک چور گھر میں گھس کر حملہ کردے تو اُسوقت اُسے مار ڈالنا جرم نہیں ہے

"جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی جماعت پر مخالفوں کے ظلم انتہا تک پہنچ گئے اور آپؐ کے مخلص خدام میں سے مردوں اور عورتوں کو شہید کر دیا گیا اور پھر مدینہ تک آپؐ کا تعاقب کیا گیا اُسوقت مقابلہ کا حکم ملا ۔ آپؐ نے تلوار نہیں اُٹھائی بلکہ دشمنوں نے تلوار اُٹھائی ۔ بعض اوقات آپؐ کو ظالم طبع کفّار نے سر سے پاؤں تک خون آلود کر دیا تھا مگر آپؐ نے مقابلہ نہیں کیا ۔ ...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفّار کے حد سے گذرے ہوئے ظلم و ستم پر تلوار اُٹھائی اور وُہ حفاظت خود اختیاری تھی جو ہر مہذب گورنمنٹ کے قانون میں بھی جُرم نہیں ۔ تعزیراتِ ہند میں بھی حفاظت خود اختیاری کو جائز رکھا ہے ۔ اگر ایک چور گھر میں گھس آوے اور وُہ حملہ کر کے مار ڈالنا چاہے، اُسوقت اُس چور کو بچاؤ کے لئے مار ڈالنا جرم نہیں ہے ۔

پس جب حالت یہاں تک پہنچی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جان نثار خدام شہید کر دیئے گئے اور مسلمان ضعیف عورتوں تک کو نہایت سنگدلی اور بے حیائی کے ساتھ شہید کیا گیا تو کیا حق نہ تھا کہ اُنکو سزا دی جاتی ۔ اسوقت اگر اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہوتا کہ اسلام کا نام و نشان نہ رہے تو البتہ یہ ہو سکتا تھا کہ تلوار کا نام نہ آتا مگر وُہ چاہتا تھا کہ اسلام دُنیا میں پھیلے اور دُنیا کی نجات کا ذریعہ ہو ۔ اسلئے اُسوقت محض مدافعت کیلئے تلوار اُٹھائی گئی ۔ مَیں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اسلام کا اس وقت تلوار اُٹھانا کسی قانونِ مذہب اور اخلاق کی رُو سے قابلِ اعتراض نہیں ٹھہرتا ۔ وُہ لوگ جو ایک گال پر طمانچہ کھا کر دُوسری پھیر دینے کی تعلیم دیتے ہیں وہ بھی صبر نہیں کر سکتے ۔ اور جن کے ہاں کیڑے مارنا بھی گناہ سمجھا جاتا ہے، وہ بھی نہیں کر سکتے ۔ پھر اسلام پر اعتراض کیوں کیا جاتا ہے ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۳۸، ۲۳۹)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ادائیگی کے متعلق نہایت ضروری اعلان

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی دُوسری قسط کی (جو کُل وعدہ کا بیس فیصد ہے) ادائیگی کے لئے ۳۰ رنبوت (۳۰ رنومبر) کی تاریخ مقرر کی گئی تھی ۔ الحمد للہ کہ دوستوں نے اس طرف پوری توجہ کی ہے ۔ لیکن بعض جماعتوں خصوصاً بڑی شہری جماعتوں کی طرف سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ انہیں ادائیگی کی تاریخ کا فیصلہ ہونے کے بعد بہت کم وقت مل سکا ہے ۔ اس لئے اسے بڑھا کر ۳۱ رفتح (۳۱ دسمبر) کر دیا جائے ۔ تاکہ کوئی بقایا دار نہ رہ جائے ۔ حضور نے اس درخواست کو منظور فرما لیا ہے ۔ یعنی کل وعدہ کا ساٹھ فیصد اس تاریخ تک وعدہ کنندگان کی طرف سے مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے ۔ تمام عہدیداران اسے نوٹ فرما لیں ۔ اور پُوری کوشش سے وصولی کریں ۔ جزاکم اللہ خیراً

یہ رعایت صرف اسی سال کے لئے ہے ۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

موجودہ نازک حالات میں اپنی ذمّہ داریوں کو پوری طرح نبھاؤ اور خدا کی تائید و نصرت پر بھروسہ رکھو

ہمارا وسیلہ اور سہارا۔ ہمارا معاون و مددگار اور ہمارا دوست اور ولی اللہ ہے

مادی ذرائع کی کمی کے باوجود اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ بالآخر مومن ہی کامیاب ہوں گے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۶ ماہ نبوّت ۱۳۵۰ ہش (۲۶ نومبر ۱۹۷۱ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ۔

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی یہ آیات تلاوت فرمائیں:۔

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَتْکُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ رِیْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْھَا وَ کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْکُمْ مِّنْ فَوْقِکُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ الظُّنُوْنَا ۝ ھُنَالِکَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ۝"

(الاحزاب: ۱۰ تا ۱۲)

"وَلَقَدْ کَانُوْا عَاھَدُوا اللّٰہَ مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَکَانَ عَھْدُ اللّٰہِ مَسْئُوْلًا ۝ قُلْ لَّنْ یَّنْفَعَکُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُکُمْ مِّنَ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَ بِکُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِکُمْ رَحْمَۃً ؕ وَلَا یَجِدُوْنَ لَھُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ۝"

(الاحزاب: ۱۶ تا ۱۸)

"وَلَا تَھِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝" (آل عمران: ۱۴۰)

"اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَ یُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝" (القمر: ۴۵-۴۶)

اس کے بعد فرمایا:۔

یہ مضمون تو بہت لمبا ہے اور میری صحت پوری طرح ٹھیک نہیں ہے لیکن اس مضمون کو جلد بیان کرنا بھی حالات کا تقاضا تھا، اس لئے آج میں اس کی ابتداء کر دیتا ہوں اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا اور جیسا بھی اللہ تعالیٰ نے سمجھایا اس کی تفصیل اگلے خطبہ یا خطبوں میں بیان کر دونگا۔

ان آیات میں جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے بنیادی طور پر جو بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بھی اور آپؐ کے بعد اُمّتِ مسلمہ پر بھی ایسے حالات بعض دفعہ آتے رہے ہیں اور آجاتے ہیں کہ جب دُنیا کے سب حیلے جاتے رہتے ہیں۔

دشمن کا مقابلہ

کرنے کے لئے کوئی مادّی سامان نظر نہیں آتا اور دشمن ہر طرف سے جمع ہو کر حملہ آور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ وہ مسلمانوں کے ایک گروہ یا ایک ملک کو گھیر لیتا ہے اور ظاہری اسباب کے فقدان کے نتیجہ میں دو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں۔ پہلی چیز منافق کا نفاق اور دُوسری چیز ایک مومن کا حُسن اور حُسنِ ایمان۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِن حالات میں بھی ہم نے تمہارے لئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زندگی میں ایک نمونہ بنا دیا ہے۔

جب عرب قبائل رؤساء مکّہ کے ساتھ شامل ہو کر اسلام کو مٹانے اور (بزعمِ خود) مدینہ کی اینٹ سے اینٹ بجانے کیلئے مدینہ کے گرد جمع ہو گئے تھے۔ احزاب سے پہلے جو جنگ ہوئی تھی، اس میں کم و بیش پندرہ سو مسلمان شامل ہوئے تھے۔ دو سال کے بعد جب کفارِ مکّہ نے مدینہ کو گھیر لیا۔ اُسوقت منافقین کو شامل کر کے قریباً تین ہزار مسلمان تھے۔ اُحد کی جنگ کے موقعہ پر تین سَو سے کچھ زیادہ ہی منافقین واپس آ گئے تھے۔ سارے منافق تو شامل نہیں ہوئے تھے، اس واسطے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ تین ہزار مسلمانوں میں جو احزاب کے موقع پر اسلام کی حفاظت کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر

لبیک کہتے ہوئے اپنے دفاع کے لئے باہر میدان میں جمع ہوئے تھے اُن میں پانچ چھ سو منافقین ہوں گے۔ اس لئے اڑھائی ہزار کے قریب مخلص مومن سمجھنے چاہئیں جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے تھے۔ اور لشکر کفار دس ہزار کی تعداد میں تھا جو قریباً تمام عرب کے بڑے بڑے قبائل کی نمائندگی کرتا تھا اور تمام رؤسا مکہ کی قیادت میں مسلمانوں کو کرش (crush) کرنے کے لئے اور ان کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی نیت سے وہاں جمع ہوا تھا۔

مسلمانوں کے لئے علاوہ اس ابتلاء کے

بعض اور ابتلاء

بھی تھے مثلاً راشن یعنی غذا کی کمی تھی۔ سردی غیر معمولی طور پر شدید تھی۔ اُن کا لباس اس سردی کا مقابلہ کرنے کے لئے ناکافی تھا۔ غرض اُس وقت حالات ایسے تھے کہ دُنیا کی نگاہ یہی دیکھتی تھی کہ آج اسلام ختم اور مسلمان تباہ ہو جائیں گے۔ آج (نعوذ باللہ) محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نقصان پہنچا کر یہ سارا سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ لوگ باتیں بھی کرتے تھے۔ فتنہ بھی پیدا کرتے تھے۔ بددلی پیدا کرنے کی کوشش بھی کرتے تھے۔ جو ان کے بس میں تھا وہ کرتے تھے لیکن وہ مسلمان جس نے اپنے رب کی قدرتوں کے زندہ نظارے دیکھے تھے اور علیٰ وجہ البصیرت اس کی صفات پر ایمان لاتا تھا اور اس کی صفات کی معرفت اور ان کا عرفان رکھتا تھا۔ وہ ان باتوں میں نہیں آتا تھا۔ اُسے معلوم تھا کہ ایسے حالات میں بھی قدرتوں والا خدا جس کے اندر کوئی کمزوری اور نقص نہیں ہے اور جسے اس کے وعدوں کو پورا کرنے سے عاجز نہیں بنایا جا سکتا، اُس نے جو وعدے کر رکھے ہیں وہ ضرور پورے ہوں گے اور اس نے وعدہ یہ کیا ہے کہ جب احزاب جیسے حالات پیدا ہو جائیں گے اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اور دل ایسا معلوم ہوگا کہ چھلانگ لگا کر شاید منہ کے راستے جسم سے باہر نکلنے لگا ہے۔ اُس وقت اور ان حالات میں بھی اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ اور بشارت کو پورا کرے گا اور مومن کامیاب ہوگا کیونکہ خدا تعالیٰ کا یہی وعدہ ہے (مگر شرط یہ ہے کہ آدمی حقیقی مومن ہو) کہ پھر کوئی غیر طاقت اُس کے مقابلے میں کامیاب نہیں ہو سکتی

جنگ احزاب

کے ذکر کے قریباً وسط میں قرآن کریم نے اس آیہ کریمہ کو رکھا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

دراصل ظاہری سامانوں کی کمی اور دنیوی لحاظ سے کمزوری کی انتہا کا نقشہ جنگ احزاب نے ہمارے سامنے کھینچ دیا ہے اور ایک مومن کے ایمان کے حسن کا نظارہ اس موقعہ پر بھی ہمارے سامنے آتا ہے۔ اس کی تفصیل میں جیسا کہ میں نے بتایا ہے بعد میں جاؤں گا ہمیں یہاں بنیادی طور پر یہ بتایا گیا ہے کہ جب اور جس وقت اس قسم کے حالات پیدا ہوں تو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب اور جس وقت اس قسم کے حالات پیدا ہوں تو سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی غیر پر بھروسہ نہ کرنا اُس وقت دائیں بائیں دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُس وقت سامنے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

یہ صراط مستقیم ہے

جو خدا تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جانے والا ہے اُس وقت یہ خیال نہیں کرنا کہ ہمارے پاس بندوقیں نہیں یا ہمارے پاس توپیں نہیں یا ہمارے پاس بحری بیڑہ نہیں ہے یا ہمارے پاس ہوائی جہاز نہیں (اور "نہیں" سے مراد یہ نہیں کہ بالکل نہیں ہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ دشمن کے مقابلے میں کم ہیں) اُس وقت یہ یاد رکھو کہ اگر ساری دُنیا کے ہوائی جہازوں کو جمع کر دیا جائے اور دُنیا کے بحری بیڑے سمندر میں اکٹھے ہو جائیں اور ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم نشانہ بنانے کے لئے تیار ہو جائیں اور ساری دُنیا کے دوسرے ہتھیاروں کو بھی ایک محاذ پر استعمال کرنے کا منصوبہ بنا لیا جائے تب بھی وہ سارے کے سارے خدائے قادر و توانا کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے فتح تعداد کی وجہ سے یا سامانوں کے نتیجہ میں نہیں ہوتی وہ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتی ہے۔

دوسری جنگ عظیم

کے شروع میں ہٹلر اور اس کے ساتھیوں کے پاس بے حد سامان تھا۔ اتحادی اس سے لڑنے کے لئے تیار نہیں تھے لیکن خدا تعالیٰ پر تو انہوں نے بھروسہ نہیں کیا۔ کوئی اور خوبی ہوگی جو ہمیں نظر نہیں آتی اللہ تعالیٰ کو نظر آئی۔ ہٹلر سے شاید انسانیت کو اس سے زیادہ دکھ پہنچا جو اسکے مخالفین کی فوجوں سے پہنچا ہے اس واسطے جو تھوڑا دُکھ پہنچانے والا تھا اس کو اللہ تعالیٰ نے کامیاب کر دیا اور جو زیادہ دُکھ پہنچانے والے بن سکتے تھے، اُن کو ناکام کر دیا۔

غرض یہ باتیں خدا کے علم میں ہیں۔ ہم تو صرف اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہم غیب کا علم نہیں رکھتے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ہمیں عقل دی ہے۔ ہم کچھ اندازے لگا لیتے ہیں اصل علم تو خدا تعالیٰ کو ہے۔ یہاں امت مسلمہ کا ذکر ہے اور اصل سوال یہاں اللہ کی ذات اور اُسے یاد رکھنا ہے اُس کی صفات پر ایمان لانا اور اس بات پر ایمان لانا کہ اُسے دھوکا نہ دیا جائے کیونکہ وہ علیم دھوکا میں نہیں آ سکتا یہاں یہی کہا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مدد کی کیونکہ وہ بصیر ہے وہ جانتا ہے کہ تمہارے عمل کیسے ہیں۔ اگر تمہارے عمل ٹھیک ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی شریعت یعنی شریعت اسلامیہ کے مطابق ہوئے تو اس کے وعدے پورے ہوں گے۔ پھر دنیا کی کوئی طاقت ان وعدوں کے پورا ہونے میں روک نہیں بن سکتی لیکن اگر انسان خود مرنا چاہے اور اس وقت کے منافقوں کی طرح خدا تعالیٰ کو چھوڑنا چاہے، تو پھر خدا تعالیٰ پر شکوہ بے جا ہے قصور اپنا ہے۔ اُس کو کیا الزام دھرا جا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس آج

ہمارے ملک کے حالات

جنگ احزاب کے حالات سے ملتے جلتے ہیں۔ گو اُن میں زیادہ شدت تھی ابھی اتنی شدت نہیں پیدا ہوئی لیکن یہ حالات اُن سے بہت ملتے جلتے ہیں۔ چنانچہ پاکستان کے ایک حصے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور دوسرے حصے کو بھی قریباً قریباً ایک حصے میں عملاً جنگ شروع ہو گئی ہے اور دوسرے کے متعلق آج ہی کی خبر ہے کہ بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی مظلومیت سے باز آ جائے ورنہ ہم اپنے ظلم میں اور بھی زیادتی کر دیں گے۔ (اب جو مظلوم ہے وہ اپنی مظلومیت سے کیسے باز آ جائے اس کو تو تم باز رکھ سکتے ہو۔ تم اس پر ظلم کرنا چھوڑ دو تو وہ مظلوم نہیں رہے گا۔ پاکستان تو اپنا دفاع کر رہا ہے۔ پاکستان نے تو حملہ نہیں کیا پاکستان نے تمہارے ملک میں فساد پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی۔ تم نے پاکستان میں فساد پیدا کرنے کی کوشش کی ہے تم نے فسادیوں کا ساتھ دے کر ایک وقت تک دُنیا کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش کی کہ باغی ہیں اور حق پر ہیں اور پاکستان نے ان بعض پاکستانیوں کے حقوق نہیں دئے اس لئے وہ اپنے حقوق کے حصول کی خاطر لڑ رہے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ فسادی کی عقل میں فتور آ جاتا ہے۔ یہ جو غیر ملکوں کے اخبار اور بی بی سی اور دوسرے براڈکاسٹنگ کرنے والے ذرائع ہیں وہ ان کی باتوں میں آ گئے اور انہوں نے شور مچا دیا کہ پاکستانی حکومت اپنے شہریوں پر ظلم کر رہی ہے۔ کہاں ظلم کر رہی ہے حکومت؟ وہ ہمارے بھائی ہیں اور ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہیں۔ اُن پر ہم ظلم کیسے کر سکتے ہیں۔ مگر تم نے جو فتنہ پیدا کیا ہے اور فساد پیدا کیا ہے اور تم نے ایک مختصر سے گروہ میں بغاوت کی ایک رو پیدا کی ہے اس کا ہم مقابلہ کریں گے کیونکہ دنیا کی کوئی عقل یا دنیا کا کوئی اخلاق یا دُنیا کا کوئی قانون یا دنیا کی کوئی شریعت یہ نہیں کہتی کہ باغی جو مرضی کرتا رہے اس کے خلاف کچھ نہیں کرنا۔ جو Treason (ٹریزن) کرنے والا ہے اس کو Treason (ٹریزن) کی سزا ملنی چاہیئے۔ جو بھلا مانس ہے اسے حقوق دینے چاہئیں۔ مگر باغی کا صرف یہ حق ہے کہ اس کو پکڑ کر فساد سے روک دیا جائے

بہرحال دنیا میں انہوں نے بڑا شور مچایا اور بہت پروپیگنڈا کیا۔ باہر کے اخبار ہمارے مخالف ہو گئے۔ غیر ملکی حکومتوں کو بھی یہی سمجھ آ رہا تھا کہ شاید پاکستان ہی اس مسئلے کا ذمہ دار ہے۔ مگر ابھی پچھلے چند دنوں سے

دُنیا کی آنکھیں

کھلنی شروع ہوئی ہیں۔ ہماری حکومت نے بڑا اچھا کیا ہے غیر ملکی صحافیوں کو محاذ جنگ پر لے جا رہے ہیں کہتے ہیں تم دیکھ لو دلدلوں کے اندر پاکستان پر حملہ آور بھارتی جو لاشیں چھوڑ گئے

۱۴ دسمبر ۱۹۷۱ء
صفحہ ۴

ہیں وہ مکتی فوج کی ہیں یا فلاں بھارتی بریگیڈ یا فلاں فلاں مکتی ڈویژن کی ہیں۔ یہ ان کے ہتھیار ہیں ان کو بھی دیکھ لو۔ اب انہوں نے رپورٹیں کرنی شروع کی ہیں۔ چنانچہ بی بی سی جو اس سے پہلے ایک لفظ بھی معقولیت کا نہیں کہا کرتا تھا (میں تو اس کی خبریں نہیں سنتا کسی نے مجھے بتایا ہے کہ) کل اس نے کہا ہے کہ یہ جو مکتی فوج ہے ان کے پاس ہوائی جہاز کیسے آ گئے۔ ان کے پاس ٹینک کیسے آ گئے۔ اب انہوں نے (یعنی بی بی سی والوں نے) کہا ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں (ابھی وہ ہزاروں تک آئے ہیں ڈویژن پر آ جائیں گے دو چار دن میں) بھارتی فوج پاکستان کے اندر گھس کر حملہ کر رہی ہے۔ اسی طرح ان کے اخباروں نے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ ظالم اور حملہ آور بھارت ہے۔ لیکن یہ آپ یاد رکھیں کہ اگر سارا بھارت (خدا نہ کرے) دو منٹ کے لئے بھی پاکستان کی سرحدوں کے اندر داخل ہو جائے اور بھارت کے اندر کوئی شخص بھی نہ رہے (میں نے یہ فرض کیا ہے عملاً تو ہو نہیں سکتا) پھر بھی اندرا گاندھی نے یہی کہنا ہے کہ ہمارا کوئی آدمی پاکستان کی حدود کے اندر نہیں گیا۔

اندرا گاندھی اور اس جیسے دماغوں کے لئے بھی ہم دعا کرتے ہیں کیونکہ اسلام نے ہمیں کسی سے دشمنی نہیں سکھائی۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ جو غلط راہیں وہ اختیار کر رہے ہیں جو غلط بول وہ بول رہے ہیں، جو غلط خیالات ان کے دماغوں میں ہیں، جن غلط اعمال کا مظاہرہ وہ ہماری سرحدوں پر کر رہے ہیں۔ ان غلطیوں سے بچنے کی اور اپنی اصلاح کرنے کی اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا فرمائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ وہ اس کے غضب کے نیچے آئے اور جہنم میں دھکیل دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ خدا کا عبد مومن اور عبد محسن بنے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو اس دنیا میں بھی پائے اور اس دنیا میں بھی پائے۔ اس لئے ہماری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے اور اللہ تعالیٰ ان کے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کر کے انہیں اپنے پیار کا مستحق بنائے تاکہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ کسی دوسرے ہمسایہ ملک پر بھی ظلم کرنے والے نہ بنیں۔ ان کے اپنے ملک میں بھی بعض لوگ اچھوت نہ رہیں۔ بلکہ سارے "انسان" بن جائیں جن کی عزت اور احترام ہر دوسرے انسان پر فرض کیا گیا ہے۔

ہماری یہ دعائیں ہیں۔ خدا کرے کہ ہماری یہ دعائیں قبول ہوں اور ہماری یہ ذمہ داریاں ہیں جن کی طرف میں نے توجہ دلائی ہے کہ جس وقت دنیا کا کوئی وسیلہ ہمیں نظر نہ آئے اس وقت تک ہم مایوس نہ ہوں کیونکہ ہمارا وسیلہ اور سہارا

ہمارا معاون اور مددگار

اور ہمارا دوست اور ولی اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو طاقت ہے دنیا کے سارے مادی سامان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ سارے مادی سامان تو اس کے غلام ہیں۔

پس ہماری جو ذمہ داریاں ہیں وہ ہمیں نباہنی چاہئیں۔ ہمارے دلوں میں شیطان جو بزدلی پیدا کرنا چاہتا ہے ہمیں اس سے بچنا چاہیئے۔ اگر سرحدوں پر موت ہمارے سامنے کھڑی ہو تو دلیری کے ساتھ اور بشاشت کے ساتھ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہم اس کی طرف آگے بڑھ جائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قتل اور موت سے تمہارا فرار تمہیں نفع نہیں دے سکتا۔ اس لئے جو چیز ہمیں نفع ہی نہیں دے سکتی وہ ہم کیوں اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں فرمایا ہے کہ تم

شہادت کے لئے

تیار ہو جاؤ گے تو تمہیں دنیا کی کوئی طاقت نہیں مار سکتی۔ تم کامیاب ہوئے تب بھی زندہ اور شہید ہوئے۔ تب بھی زندہ۔ پاگل ہے وہ شخص جو شہید کو مردہ سمجھتا ہے اور وہ اس لئے پاگل ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کی زندگی یہیں اس دنیا میں ختم ہو گئی نعوذ باللہ۔ یہ زندگی اس دنیا میں ختم نہیں ہوتی۔ کیا وہ شخص مظلوم ہے؟ کیا وہ شخص گھاٹے اور نقصان میں ہے جسے ایک نہایت بوسیدہ اور متعفن اور بدبودار جگہ سے اٹھا کر ایک شاندار محل کے اندر بھیج دیا جائے۔ جن میں نہریں بہتی ہوں اگر نہیں، تو وہ شہید کیسے مظلوم بن گیا یا گھاٹے میں پڑنے والا بن گیا جو اس دار ابتلاء سے نکالا جاتا اور خدا تعالیٰ کے پیار کی جنتوں کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ نیکیاں بدیوں کو دھو ڈالتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیار پر انسان کوئی پابندی نہیں لگا سکتا۔ ہم تو ظاہر پر پابندی لگاتے ہیں۔ باطن پر نہ ہم پابندی لگا سکتے ہیں اور نہ یہ ہمارا حق ہے یعنی ہمیں اس کی طاقت ہے نہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حق دیا ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بعض کنچنیاں بھی بعض نیکیوں کی وجہ سے جنت میں چلی جائیں گی۔ اسی طرح آپؐ نے دوسرے گناہگاروں کے نام لئے ہیں۔ کیونکہ جنت کے دروازے

اللہ تعالیٰ کی رحمت

کھولتی ہے۔ انسان کا عمل نہیں کھولتا۔ یہ بات نہیں بھولنی چاہیئے۔

اس لئے اگرچہ بظاہر دنیوی لحاظ سے، مادی اصول کے مطابق حالات پریشان کن ہیں۔ جب ہم مادی چیزوں کو دیکھتے ہیں تو ہمیں گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جب ہم ان مادی اشیاء سے اپنی نظریں اٹھا کر آسمان کی طرف لے جاتے ہیں تو آسمان کے اوپر ہمیں خدا تعالیٰ کے پیار کا جلوہ نظر آتا ہے۔ جب ہم دنیا کی ڈرانے والی آوازوں سے اپنے کانوں کو بند کر لیتے ہیں تو ہمارے کانوں میں خدا تعالیٰ کی پیاری آواز آتی ہے "گھبراتے کیوں ہو؟ اِنّی قَرِیبٌ میں تو تمہارے پاس کھڑا ہوں" پھر ہمیں گھبرانے کی کیا ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق بخشے اور خدا کرے کہ ہمارے سروں پر اسی کی رحمت اور فضل نہ کہ ہمارا کوئی عمل اس کی جنتوں کے، اس کے پیار کے اور اس کی رضا کے دروازوں کو کھولنے والا ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ جات تحریک جدید جلد از جلد بھجوائے جائیں

مسابقت کی روح دکھا کر اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کیا جائے

۲۹ ر اخاء (مطابق ۲۹ اکتوبر) کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے فرمایا۔

"پس چاہیئے کہ میں اور آپ سب اللہ تعالیٰ کے پیار کی تمام راہوں پر چل کر سارے ہی پیار کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں"

اللہ تعالیٰ کے سارے پیار کو حاصل کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اس کی راہ میں نیکی کا کام اولین موقعہ پر کیا جائے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ تحریک جدید کا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے تاکید فرمائی۔

"جماعتوں میں جونہی میرا یہ خطبہ پہنچے وہ فوری طور پر اپنا اجلاس بلائیں اور خدام اور انصار کو اس بات کا ذمہ دار قرار دیں کہ وہ گھر بگھر پھریں اور ہر احمدی سے تحریک جدید کے وعدے لیں"

پس اب بھی فوری کارروائی کی ضرورت ہے تاکہ مسابقت کی روح کے لئے جو اللہ تعالیٰ کا پیار روا رکھا ہوا ہے اس سے ہمیں بھی وافر حصہ نصیب ہو۔

وکیل المال اول تحریک جدید

قائدین اضلاع سے ایک ضروری گذارش

قائدین اضلاع کو چاہیئے کہ مجالس کو بیدار کریں اور ان کو بروقت چندہ مرکز بھجوانے کی طرف توجہ دلائیں۔ یہ خیال رہے کہ ہر ماہ کا چندہ مرکز کو بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ ہے۔ قائدین اضلاع اور قائدین مجالس کو اس کی پوری پابندی کرنی چاہیئے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بہنوئی شیخ اللہ بخش صاحب اور میری ہمشیرہ فاطمہ بیگم صاحبہ امسال حج کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ دوست ان کے اس سفر کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عائشہ بیگم اہلیہ صوبیدار صلاح الدین صاحب سرگودہا۔

۲۔ میرے ماموں جان محترم ایم۔ اے کھوکھر صاحب ملازمت کے سلسلہ میں آج کل ڈھاکہ میں متعین ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔

ملک منظور احمد۔ جھنگ صدر۔

۳۔ خاکسار کی اہلیہ کو قریباً دو ماہ سے خونی بواسیر کی سخت تکلیف ہے۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔

خواجہ محمد احمد غلہ منڈی ربوہ

نوٹ: الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں بنبیس ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۴

عالمی شہرت کے سیاستدان چوہدری سر ظفر اللہ خان
کی
خود نوشت سوانح حیات
تحدیث نعمت

بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے۔ چوہدری صاحب کے عمر بھر کے مشاہدات، نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم ایثار، خلوص، حق گوئی، ایمانی جوش، اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی رازوں کا انکشاف دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات۔ بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلو پیڈیا۔ پوری کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے۔ اسلوب تحریر سلیس انداز بیان اثر انگیز، دلچسپ اس قدر کہ شروع کر کے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔ تقطیع بڑی۔ کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۳۶ قیمت ۱۵/ روپے مجلد ۲۰ روپے
محمد احمد اکیڈمی ۱۸ رام گلی ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

"میری والدہ" یہ جناب چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی دوسری نہایت دلچسپ اور سبق آموز کتاب ہے جو بڑی نفاست کے ساتھ چھپی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے قیمت ۵۰ پیسے
تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

سونے کی گولیاں
بیش قیمت اجزاء کا مرکب، پیشاب کے جملہ امراض فاسفیٹ، لیوریٹ، البیومن، شکر کا قلع قمع کرتی ہیں۔ سرعت، ذکاوت، احتلام، جریان، امراض صفراء، امراض بلغم کو رفع کرتی ہیں ایک ماہ کا کورس ۲۰ روپے
طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے نئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما بٹن۔ ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

حالات حاضرہ سے باخبر رہنے کے لئے اگر آپ کوئی معیاری ٹرانسسٹر خریدنا چاہتے ہیں تو آج ہی ہمارے شوروم واقع محلہ دارالبرکات تشریف لائیں اور مختلف ماڈلوں کے ٹرانسسٹروں میں سے اپنی پسند کا انتخاب کریں۔
ڈان ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ

کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کیلئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۵۲۳ پر تشریف لائیں
گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ — گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے — نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں،

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔ سالانہ چندہ صرف ۷/ روپے ہے۔ (مینجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف ۲/۰ روپے ہے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے
فی تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون نمبر ۴۴۸
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

یک روزہ چوزے لیور کی نو اک ٹیکے
ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ
(رجسٹرڈ)
یک روزہ پٹھیاں نوے فی صد چن کر ۳۰ روپے سینکڑہ ۳ فی صد زائد ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد
یک روزہ مرغ ۵۰ روپے سینکڑہ (مینیجر)

فوجی بھرتی
مورخہ ۱۴ دسمبر بروز منگلوار صبح آٹھ بجے ایوانِ محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ مع تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔ کان صاف کروا کے آئیں۔ کم از کم معیار بھرتی: قد ۵ فٹ ۴ انچ وزن ۱۰۵ پونڈ چھاتی ۳۲ انچ۔ تعلیم نہم جماعت عمر ۱۷ سے ۲۰ سال (ناظر امور عامہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات یعنی
ملفوظات
مکمل سیٹ دس جلدوں میں ہدیہ ۹۰/ روپے علاوہ محصول ڈاک
نوٹ: جلد اول اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی ۹ جلدوں کی رعایتی قیمت ۸۱ روپے ہے
ملنے کا پتہ
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون ۴۸۱

خوبصورت امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سات مختلف محاذوں پر بھارت کی تین ڈویژن فوج نے نیا حملہ کر دیا

قریباً سب محاذوں پر دشمن کے حملہ کو روک دیا گیا اور اُسے شدید جانی نقصان پہنچایا گیا

ڈھاکہ ۲ر دسمبر۔ بھارت نے مشرقی پاکستان کے سات مختلف محاذوں پر مزید تین ڈویژن فوج جھونک دی ہے جس کے ساتھ بکتر بند دستے، توپخانہ اور فضائیہ کی مدد بھی شامل ہے۔ حکومت کے ترجمان نے بتایا کہ اس وقت تک ہندوستان نے مشرقی پاکستان پر جو حملے کئے ہیں یہ ان میں سے سب سے بڑا حملہ ہے حملہ آوروں نے پاکستان کی دفاعی لائن کو مختلف مقامات پر توڑنے کی کوشش کی گو کسی کسی جگہ وہ ۱۵ اندر گھسنے میں کامیاب ہو گئے ہیں تاہم بحیثیت مجموعی سب محاذوں پر انہیں روک لیا گیا ہے اور شدید جانی نقصان پہنچایا گیا۔

بی بی سی کے مبصر نے بتایا کہ ہندوستانی فوج نے کومیلا اور چاٹگانگ کے درمیانی راستہ کو کاٹنے کی زبردست کوشش کی ہے مگر پاکستانی افواج نے یہ کوشش ناکام بنادی ہے۔ آج جن مقامات سے دشمن نے حملہ کیا ہے ان میں ٹھاکر گاؤں کا شمالی علاقہ بجائے گڑھ چاٹگام کی مشرقی سرحد اور میمن سنگھ میں کمال شاہی کا علاقہ شامل ان مقامات پر اب تک گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے پاکستانی ترجمان نے بتایا ہے کہ شمشیر نگر پر بھارتی قبضہ کا جو دعویٰ آکاش وانی نے کیا ہے وہ غلط ہے شمشیر نگر اور اس سے ملحقہ علاقے پوری طرح پاکستان کے کنٹرول میں ہیں۔

بی بی سی کی اطلاع کے مطابق بھارتی وزارت دفاع نے اگرتلا میں مقیم بھارتی فوج کو مشرقی پاکستان کی سرحد میں داخل ہونے کا حکم دے دیا ہے اور بہانہ یہ بنایا ہے کہ پاکستان کے ہوائی جہازوں نے اگرتلہ کے علاقہ پر بمباری کی ہے حکومت پاکستان کے ترجمان نے اس خبر کی تردید کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ابھی تک پاکستانی فوج نے کسی بھارتی علاقہ پر بمباری نہیں کی۔ وہ صرف دفاعی جنگ لڑ رہی ہے ترجمان نے بتایا کہ اب تک کم و بیش چھ سو سے زیادہ پاکستانی باشندے بھارتی بمباری کی وجہ سے ہلاک ہو چکے ہیں۔

روسی حکومت کے نام پاکستان کا مراسلہ

اسلام آباد ۲ر دسمبر۔ صدر یحییٰ نے روسی حکومت کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں ہندوستان کی کھلی جارحیت کے متعلق تفصیلی حقائق سے روس کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ابھی تک روس کی طرف سے اس مراسلہ کا جواب نہیں دیا گیا

امریکہ کا تازہ اقدام ہندوستان کو جارح ملک تسلیم کرنے کے مترادف ہے

اسلام آباد ۲ر دسمبر۔ مقامی سفارتی مبصرین نے امریکہ کی طرف سے ہندوستان کو اسلحہ کی سپلائی کے لائسنسوں کی منسوخی پر اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ یہ اقدام ظاہر کرتا ہے کہ امریکہ نے مشرقی پاکستان میں ہندوستان کی جارحیت کو تسلیم کر لیا ہے مبصرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی کھلی ہوئی جارحیت سے بین الاقوامی برادری کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں اور انہیں محسوس کرنا چاہئے کہ ہندوستان کے اس اقدام سے کس طرح برصغیر ایک خطرناک جنگ کے کنارے پر پہنچ گیا ہے۔

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا سالِ رواں کا پہلا امتحان مورخہ ۵ر دسمبر ۱۹۷۱ء بروز اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ ہر سہ معیاروں کے پرچہ جات بھجوائے جا رہے ہیں۔ تمام عہدیداران زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی پوری جدوجہد کریں۔

(سیکرٹری تعلیم)

ضروری اعلان

ہر لجنہ اپنی ناصرات الاحمدیہ کی صحیح تعداد سے دس روز کے اندر اندر بذریعہ ڈاک دفتر لجنہ مرکزیہ کو مطلع کرے خواہ وہ ناصرات اجلاس میں شامل نہ ہوتی ہوں۔ علاوہ ازیں سال ۷۲-۷۱ء کے لئے ناصرات کا چندہ ممبری اور چندہ وقف جدید ۱۹۷۲ء کا بجٹ بھی بنا کر بھجوا دیں۔

(سیکرٹری ناصرات)

نمایاں کامیابی

مکرم کرنل ڈاکٹر محمد رمضان صاحب جو عرصہ چھ سال سے گورنمنٹ ہسپتال غانا میں ملازم ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلص اور سلسلہ کی خاطر قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہیں ان کے ایک صاحبزادے عزیزم صلاح الدین سلیم احمد نے امسال ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ سے سرگودھا بورڈ میں ۷۴۳/۱۰۰۰ نمبر حاصل کر کے بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیز نے کیڈٹ کالج حسن ابدال میں جہاں کے وہ طالب علم ہیں اول پوزیشن حاصل کی۔

قبل ازیں ان کے بڑے صاحبزادہ عزیز بشیر الدین خلیل احمد نے بھی ۱۹۶۸ء میں ایف ایس سی میں پنجاب سیکنڈری بورڈ میں ۷۴۷/۱۰۰۰ نمبر حاصل کر کے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی تھی ان کے منجھلے صاحبزادے عزیز خالد نصیر الدین احمد نے ایف ایس سی نان میڈیکل گروپ میں کیڈٹ کالج حسن ابدال سے ۷۲۴/۱۰۰۰ نمبر حاصل کر کے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

قارئین ان نونہالان احمدیت کی مزید ترقیات کے لئے دعا فرمائیں خدا تعالیٰ ان کی یہ کامیابیاں ان کی اپنی ذات کے لئے والدین کے لئے اور سلسلہ کے لئے برکت و خیر کا موجب بنائے (بشارت احمد بشیر امیر و مبلغ انچارج جماعت ہائے غانا۔ سالٹ پانڈ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

۵½ فیصد

سب بینکوں سے زیادہ منافع۔
منافع پر انکم ٹیکس معاف۔
آپ کا جانا پہچانا
اور آپ سے قریب

بچت کیجئے اپنے وطن کے لئے

پوسٹ آفس سیونگ بینک

جاری کردہ:- سنٹرل ڈائرکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

KEYMER DFP 3/12/71